[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-I,
dated the 6th February, 2021]

ORDINANCE NO. IV OF 2021

AN

ORDINANCE

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017);

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Elections (Amendment) Ordinance, 2021.

(2) It shall come into force at once.

(3) It extend to the whole of Pakistan.

2. **Amendment of section 81, Act XXXIII of 2017.**—In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), hereinafter called as the said Act, in section 81, in sub-section (1), for the word "An", the expression "Subject to section 122, an" shall be substituted.

3. **Amendment of section 122, Act XXXIII of 2017.**—In the said Act, in section 122, in sub-section (6), for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter, the following two provisos shall be added, namely:—

> "Provided that in case the Supreme Court of Pakistan gives an opinion in Reference No. 1 of 2021 filed under Article 186 of the Constitution, that elections for the members of Senate do not fall within the purview of Article 226 of the Constitution, the poll for elections for members of the Senate to be held in March, 2021 and thereafter shall be conducted by the Commission through open and identifiable ballot:
>
> Provided further that after the elections for members of Senate, if the head of the political party requests the Commission to show the ballot cast by any voting member of his party, the Commission shall show the same to the head of the political party or his nominee.".

4. **Amendment of section 185, Act XXXIII of 2017.**—In the said Act, in section 185, for the word "An", the expression "Subject to section 122, an" shall be substituted

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The transparent Senate Elections that have happened in the past are long outstanding demand of almost all the political parties including the PTI. The President of Pakistan sought opinion of Supreme Court of Pakistan vide reference No. 1 of 2021 filed under Article 186 of the Constitution that Elections for the members of Senate do not fall within the purview of Article 226 of the Constitution. The instant Ordinance is aimed at conducting Senate Elections through open and identifiable ballot for ensuring transparency, subject to the advice of Supreme Court of Pakistan in the above reference.

2. This Bill is designed to achieve the aforesaid objectives.

(ZAHEER-UD-DIN BABAR AWAN)
Adviser to the Prime Minister,
on Parliamentary Affairs

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول مورخہ 6 فروری، 2021 میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۴ مجریہ ۲۰۲۱ء

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) میں حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس انتخابات (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا:۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(۳) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت، ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۸۱ کی ترمیم:۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۸۱ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ ''ایک'' کو عبارت ''ذیلی دفعہ ۱۲۲ کے تابع، ایک'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۱۲۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲۲ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں وقف کامل کو، رابط سے تبدیل کر دیا جائے گا اور بعد ازاں، حسب ذیل دو فقرہ ہائے شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت عظمیٰ دستور کے آرٹیکل ۱۸۶ کے تحت دائر کردہ ریفرنس نمبر ۱ بابت ۲۰۲۱ء کے مقدمہ میں رائے دیتی ہے، کہ سینیٹ کے اراکین کا انتخاب دستور کے آرٹیکل ۲۲۶ کے دائرہ میں نہیں آتا، مارچ، ۲۰۲۱ء کو سینیٹ کے ارکان کے انتخاب میں رائے دہی اور بعد ازاں کمیشن کی جانب سے اوپن اور

قابل شناخت پرچی کے ذریعے انعقاد پذیر ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ سینیٹ کے ارکان کے انتخابات کے بعد، اگر سیاسی جماعت کا سربراہ کمیشن کو درخواست کرتا ہے کہ اُس کی جماعت کے کسی بھی ووٹ ڈالنے والے رکن کی جانب سے ڈالی گئی پرچی کو دکھائے، تو کمیشن اُسی سیاسی جماعت کے سربراہ یا اس کے نامزد کردہ کو دکھائے گا''۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت، ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۱۸۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۸۵ میں، لفظ ''ایک'' کو عبارت ''دفعہ ۱۲۲ کے تابع، ایک'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

ماضی میں ہونے والے سینیٹ کے شفاف انتخابات پی ٹی آئی سمیت تقریباً تمام سیاسی جماعتوں کا دیرینہ مطالبہ ہے۔ صدر پاکستان نے دستور کے آرٹیکل ۱۸۶ کے تحت دائر کردہ ریفرنس نمبر ۱، ۲۰۲۰ء کے حوالے سے عدالت عظمیٰ پاکستان کی رائے طلب کی کہ سینیٹ کے انتخابات دستور کے آرٹیکل ۲۲۶ کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔ مذکورہ بالا ریفرنس میں، عدالت عظمیٰ پاکستان کی ایڈوائس کی صورت میں آرڈیننس ہذا کا مقصد ظاہر اور قابل شناخت بیلٹ کے ذریعے سینیٹ انتخابات کی شفافیت یقینی بنانا ہے۔

۲۔ یہ بل مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/۔

(ظہیر الدین بابر اعوان)

وزیر اعظم کے مشیر برائے پارلیمانی امور